از عدالتِ عظمیٰ

ریاست بہار اور دیگران

بنام

مہنت بلرام داس

تاریخ فیصلہ: 22 اپریل 1996

[کے راماسومی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

بہار لینڈ ریفارمز (فکسشن آف سیلنگ ایریا اینڈ ایکوزیشن آف سرپلس لینڈ) ایکٹ، 1961 / امینڈمنٹ ایکٹ، 1982: دفعات 6، 7، 8، 9، 10، 11، A-32، B-32 - قرار پایا، کسی بھی معاملے کے حتمی یا زیر التواء ہونے کے باوجود، یہ ختم ہو جاتا ہے - نتیجتاً کلکٹر کو دفعہ 10 کے تحت مطلوبہ مسودہ بیان نئے سرے سے تیار کرنا ہوتا ہے اور اسے مکان مالک سے عذراتات طلب کرتے ہوئے شائع کرانا ہوتا ہے اور پھر دفعہ 10 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت آگے بڑھنا ہوتا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 7768، سال 1996۔

سی ڈبلیو جے سی نمبر 8237، سال 1992 میں پٹنہ عدالت عالیہ کے 15.12.92 کے فیصلے اور حکم سے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیل گزاروں کے لیے بی پی سنگھ۔

جواب دہندہ کے لیے ایک شاران۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں فریقوں کی طرف کے وکلاء کو سنا ہیں۔

بہار لینڈ ریفارمز (فکسشن آف سیلنگ ایریا اینڈ ایکوزیشن آف سرپلس لینڈ) ایکٹ، 1961 (بہار ایکٹ XII، سال 1962) (مختصر طور پر، 'ایکٹ') کی دفعہ 10 کے تحت کارروائی شروع کی گئی تھی۔ ایکٹ کے دفعہ 10 (1) کے تحت نوٹیفکیشن کلکٹر کے ذریعے دفعہ 6، 8 اور 9 کے تحت زیر قبضہ زمین کے بارے میں کلکٹر کے ذریعے حاصل کردہ معلومات یا دفعہ 7 کے تحت کلکٹر کے پاس موجود معلومات کی بنیاد پر تیار کرنا ضروری ہے۔ کلکٹر اس کے تحت درج کردہ تفصیلات جاری کرتے ہوئے ایک مسودہ بیان تیار کرے گا۔ مسودہ بیان ضلع کے سرکاری گزٹ اور قواعد کے تحت شمار کردہ ایسی دوسری جگہ پر شائع کیا جائے گا۔ ذیلی دفعہ (3) کے تحت اس میں موصول ہونے والے عذرات کو نمٹانا ضروری ہے۔ دفعہ 11 کے تحت، اسے مسودہ بیان کی حتمی اشاعت اس کے تحت مقرر کردہ طریقے سے کرنی ہوتی ہے۔ حتمی بیان کے خلاف، ایکٹ میں اپیل، نظر ثانی یا نظر ثانی وغیرہ فراہم کیا گیا ہے۔ 1982 میں بہار لینڈ ریفارمز (فکسشن آف سیلنگ ایریا اینڈ ایکوزیشن آف سرپلس لینڈ) (ترمیم) ایکٹ بنایا گیا۔ دفعہ 32-اے کے تحت، زیر التواء اپیلیں، نظر ثانی، نظر ثانی یا حوالہ، اس کے علاوہ جو دفعہ 8 یا ذیلی دفعہ (3) یا ذیلی دفعہ (16) کے تحت کسی بھی اتھارٹی کے سامنے زیر التوا احکامات سے پیدا ہوتے ہیں، ختم ہو جائیں گے۔ ترمیم کے بعد، اس کے تحت شق کے تحت، کلکٹر دفعہ 10 کی دفعات کے مطابق نئے سرے سے کیس کے ساتھ

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

آگے بڑھے گا۔ اسی طرح، دفعہ 32-بی میں بھی ایکٹ کی دفعہ 11 کے ذریعے زیر غور نئی کارروائی کا تصور کیا گیا ہے۔ اس طرح یہ واضح ہو جائے گا کہ دفعہ 32-اے اور 32-بی کے نفاذ کے ذریعے کوئی بھی معاملہ حتمی یا زیر التوا ہونے کے باوجود تمام کارروائیاں ختم ہو جاتی ہیں۔ نتیجتاً، کلکٹر کو دفعہ 10 کے تحت مطلوبہ مسودہ بیان نئے سرے سے تیار کرنا ہوتا ہے اور اسے زمینداروں سے عذرات طلب کرتے ہوئے قانون کے مطابق شائع کرانا ہوتا ہے اور پھر دفعہ 10 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت آگے بڑھنا ہوتا ہے۔ اس تسلیم شدہ قانونی حیثیت کے پیش نظر، عدالت عالیہ کی طرف سے سی ڈبلیو جے سی نمبر 8237/92 مورخہ 15 دسمبر 1992 میں لیا گیا نظریہ قانون میں درست نہیں ہے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ عدالت عالیہ کے حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ یہ کلکٹر کے لیے کھلا ہو گا کہ وہ دفعہ 10 کے مطابق نئے سرے سے کارروائی کرے اور قانون کے مطابق معاملے پر آگے بڑھے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document